بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (مجادلہ۔۱۱)

خفیہ سازشیں تو شیطان کی طرف سے ہوتی ہیں تا کہ وہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے غم میں مبتلا کر دے جبکہ وہ اُنہیں ذرہ بھر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے اُذن کیساتھ۔ پس چاہیے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں۔

دورِ جدید کے احسان فراموشوں کے رویے

(نیکی برباد اور گناہ لازم)

جناب عدنان جاوید میر (ظل سلطانی) اور دیگر محترم قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

سب سے پہلے تو خاکسار عدنان جاوید میر اور دیگر قارئین کو بتانا چاہتا ہے کہ عدنان جاوید میر کا خاکسار پر کوئی احسان نہیں ہے لیکن خاکسار کا موصوف پر بہر حال ایک احسان اور ایک نیکی ہے۔ اگر چہ میری عادت ہے کہ نیکی کر اور دریا میں ڈال لیکن اب کچھ ایسی صورتحال پیدا ہو چکی ہے کہ کسی گمنام آئی ڈی (احمدیہ سپلٹ) والے صاحب نے میرے لیے ایسے حالات پیدا کر دیئے ہیں کہ مجھے اپنے مزاج کے برخلاف اپنے اس احسان اور اس نیکی کا تذکرہ کرنا پڑ رہا ہے وگرنہ نارمل حالات میں خاکسار اس قسم کی باتوں کو ظاہر کرنا قطعاً پسند نہیں کرتا۔ آپ کو واضح رہے کہ مورخہ ۱۶ر فروری ۲۰۱۴ء کے دن ''ہے کوئی انصاف کرنیوالا'' کے عنوان کیساتھ خاکسار کو کسی یواے چغتائی صاحب کی ایک ای میل موصول ہوئی تھی۔۔۔ وہ لکھتے ہیں۔

he koi insaf karne wala

sir please could you give a khutba or video or mail in the forum about this khutba below ___http//:www.youtube.com/watch?v=0VXEZDNCaVk&feature=share a mazloom man is suffering in srilanka____na us ki mother ki izzat mahfooz na uski bahn ki-----us ka name nami adnan javaid meer he.he wanted you to step up and help please.where is mushtaq malik sb dream,if your dream was true about the shaadi then please highlight it again...U A chughtai. Toronto

''سر برائے مہربانی یوٹیوب پر آن ایئر اس خطبہ کے سلسلہ میں کیا آپ کوئی خطبہ یا ویڈیو ای میل فورم کیلئے دے سکتے ہیں۔ ایک مظلوم آدمی سری لنکا میں مصائب کا شکار ہے۔ نہ اُسکی ماں کی عزت محفوظ ہے اور نہ اُسکی بہن کی۔ اُس کا نام نامی عدنان جاوید میر ہے۔ برائے کرم وہ چاہتا ہے کہ آپ قدم آگے بڑھا کر اُسکی مدد کریں۔ ملک مشتاق صاحب کا خواب کہاں ہے اگر شادی کے متعلق تمہارا خواب سچ تھا تو پھر دوبارہ اس پر روشنی ڈالیے۔ یواے چغتائی۔ ٹورنٹو۔''

چغتائی صاحب کی اس ای میل کے جواب میں جناب ملک مشتاق صاحب کی طرف سے تو کوئی ردّعمل سامنے نہ آیا لیکن خاکسار نے اگلے ہی خطبہ جمعہ پر صرف انسانیت کے ناطے جو میں عدنان جاوید میر کی مدد کر سکتا تھا۔ میں نے اُس کی وہ اخلاقی مدد کی۔ جیسا کہ خاکسار کے

مورخہ ۲۱ رفروری ۲۰۱۴ء کے خطبہ جمعہ سے کلیۃً ظاہر ہے۔(قارئین سے درخواست ہے کہ وہ میرا مذکورہ خطبہ جمعہ مکمل سنیں کیونکہ بڑا ہی دلچسپ اور علمی خطبہ ہے۔اگر کسی کے پاس زیادہ وقت نہ ہوتو وہ کم از کم ۵۷ منٹ سے ایک گھنٹہ ۶ منٹ تک خطبہ کو ضرور سنے۔) میں نے عدنان جاوید میر کے حق میں جو الفاظ کہے تھے۔وہ درج ذیل ہیں۔

https://www.youtube.com/watch?v=C7JITYf9gdY

''اب میں عزیزم عدنان جاوید میر صاحب کے ایک بیان کی طرف آتا ہوں ۔ وہ اپنے ایک مضمون بعنوان ۔''تلاش مردِ آسمانی'' کے تیسرے صفحہ کے آخر پر لکھتے ہیں۔۔۔''بس اندر ہی اندر ایک غم کھائے جارہا تھا کہ کہیں میں امام وقت سے ملے بنا ہی اس دنیا سے رخصت نہ ہوجاؤں۔انٹرنیت پر سرچنگ بھی کیا کرتا تھا۔ایک روز اسی سرچنگ کے دوران عبدالغفار جنبہ صاحب سے بھی متعارف ہوا مگر مجھے اُنکے کوچہ میں امامت کی ادنیٰ سی جھلک بھی دور دور تک دکھائی نہ دی۔''۔۔عزیزم خاکسار آپکے اس بیان کے سلسلہ میں اولاً گذارش کرتا ہے کہ آپ لوگ جو مجھے دیکھتے ہیں وہ میں نہیں ہوں۔اور جو میں ہوں وہ آپ لوگوں کو میں نظر نہیں آتا۔ثانیاً۔محمدی مریم کی دعا کی قبولیت کے نتیجہ میں دنیائے علم وحکمت میں اپنوں اور غیروں کا منہ بند کرنے والے کے سر پر چونکہ پگڑی کی بجائے کالی ٹوپی ہے اور پھر اُسکی داڑھی بھی مختصر ہے۔اگر ایسے انسان کے وجود میں آپ کو امامت کی ادنیٰ سی بھی جھلک نہیں نظر آئی ہے۔تو پھر میں آپ سے یہی کہوں گا کہ

کسی کو ہم نہ ملے اور کسی کو تو نہ ملا۔۔۔یہ اپنے اپنے نصیبوں کی بات ہے۔

عزیزم عدنان میر صاحب۔آپکی ای میلز خاکسار کی طرف آتی رہتی ہیں۔میں نے جتنا آپکا مطالعہ کیا ہے۔دیکھیں حضور ﷺ فرماتے ہیں ''اختلاف امتی رحمۃ''میری امت میں اختلاف باعث رحمت ہے۔آپکا میرے دعوے سے اتفاق نہیں ہے۔ہر انسان کو اختلاف کا حق ہے۔اپنا اپنا نقطہ اور اپنا اپنا نظریہ ہوتا ہے۔اس سے ہماری کوئی ایسی بات نہیں ہے۔میں نے جتنا آپکی ای میلز کا مطالعہ کیا ہے۔ آپ ایک نیک خو اور صالح فطرت انسان ہیں۔میں نے کسی سے کچھ نہیں لینا دینا۔میں حقیقت بتارہا ہوں۔اور ایک نیک ماں کے بیٹے معلوم ہوتے ہیں۔اور ظاہر ہے جو ماں اتنی شریف النفس ہو اور اُس کا بیٹا اتنا صالح نوجوان ہو تو یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ آپکی ساری فیملی الحمدللہ ماشاءاللہ نیک ہے۔

آپ امام وقت سے بے پناہ محبت کرنیوالے ہیں۔لیکن بدقسمتی یا سادگی کی وجہ سے آپ ایک پرلے درجے کے فریب کار اور ایک نام نہاد اور جھوٹے امامت کے دعویدار مسٹر سلطانی کے چنگل میں پھنس گئے۔اب آپ شکر کریں کہ اس جھوٹے کا جھوٹ بہت جلدی ظاہر ہوگیا وگرنہ پتہ نہیں وہ آپ ایسے سادہ لوگوں کیساتھ کیا کیا کرتا۔۔لیکن عزیزم!! ہمت نہیں ہارنی ۔گرتے ہیں شہسوار ہی میدان جنگ میں۔آجکل کئی مدعیان کا بازار گرم ہے لیکن یاد رکھنا چونکہ پندرھویں صدی ہجری کا سرگزر رہا ہے لہٰذا امام وقت اور مجدد صدی بھی کہیں اِدھر اُدھر ہی ہوگا۔نیک نیتی اور تقویٰ کیساتھ امام وقت اور مجدد وقت کی تلاش جاری رکھنا۔مجھے اُمید ہے کہ وہ آپ ایسے نیک بخت اور متقی کو ضرور مل جائے گا۔اس وقت آپ ایک مظلوم انسان ہیں۔مجھے آپ سے اس لیے ہمدردی ہے کہ آپ مظلوم ہیں وبس۔''

قارئین کرام۔آگے کچھ کہنے سے پہلے میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ عدنان جاوید میر کیساتھ نیکی کرنا میرے لیے یہ کوئی نئی بات نہیں تھی بلکہ بنی نوع انسان سے بھلائی کرنا میری سرشت میں داخل ہے اور مجھے یہ نیک اخلاقی قوتیں میرے والدین کی طرف سے ہی ورثہ میں ملی ہوئی ہیں۔لیکن یہ بات بالکل سچی ہے کہ زندگی میں خاکسار نے اپنے، پرائے جس سے بھی نیکی کی تو جواب میں اکثر مجھے نیکی کی بجائے کسی نہ کسی رنگ میں دکھ ہی پہنچایا گیا۔اور جیسے بالعموم کہا جاتا ہے اور مجھے بھی بعض لوگوں نے کہا تھا کہ اے عبدالغفار! آجکل کے زمانے میں نیکی کرنا ایسے ہی ہے جیسے ''نیکی برباد اور گناہ لازم''۔مطلب یہ کہ آجکل کے زمانے میں جس سے تم نیکی کروگے تو وہ اُلٹا جواب میں تمہیں ضرور کوئی نہ کوئی دکھ پہنچائے گا۔اور حضرت علیؓ کا ایک قول بھی ہے کہ ''جس شخص سے تم نیکی کرو، اُسکے شر سے بھی بچنا۔'' بہرحال زندگی میں جن لوگوں نے ایسی باتیں کرکے مجھے نیکی اور اچھائی کے کاموں میں محتاط رہنے کا مشورہ دیا تو میں نے اُنہیں جواب میں یہی کہا تھا کہ آپ جو بات کہہ کررہے ہیں۔زمانے کے لحاظ سے آپکی یہ بات بالکل درست ہے لیکن میں کیا کروں نیکی کرنا میری سرشت میں داخل ہے اور میں اس کام سے رُک نہیں سکتا۔

قارئین کرام۔اس بات میں بھی ذرّہ برابر کوئی شک نہیں کہ لوگوں نے خاکسار کیساتھ جو سلوک بھی کیا لیکن میرے ربّ نے میری ہر نیکی کا اس دنیا میں ہی ایسا حسین اور میٹھا پھل دیا کہ میں کیا میری ساری نسل بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا شکر ادا نہیں کرسکتی۔آج اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو جو کچھ بخشا ہے اور جس مقام پر مجھے کھڑا کیا ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خاکسار سے بفضل خدا جو نیکیاں سرزد ہوئیں خاکسار پر باران رحمت کے برسنے میں اُنکا بھی کچھ نہ کچھ دخل ضرور ہے الحمدللہ ربّ العالمین۔۔۔بہرحال ؎

اِبتدا سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے　　گود میں تیری رہا میں مثل طفل شیر خوار
کام جو کرتے ہیں تیری راہ میں پاتے ہیں جزا　　مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار
یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند　　ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گذار
لوگ کہتے ہیں کہ نالائق نہیں ہوتا قبول　　میں تو نالائق بھی ہو کر پا گیا درگاہ میں بار

اب میں اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔غالباً دو ماہ قبل پندرھویں صدی آئی ڈی (ID) کے نام پر کسی صاحب نے خاکسار سے چند سوالات پوچھے تھے۔اگرچہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے جلسہ سالانہ ۲۰۱۴ء کے موقعہ پر پوچھے گئے اِن سوالوں کے جوابات (سوال وجواب پارٹ۔۱) میں دے چکا ہوں لیکن پھر بھی میں نے پندرھویں صدی آئی ڈی کے نام پر سوالات پوچھنے والے صاحب سے اُس کا نام اور پتہ پوچھا تاکہ جواب کنندہ کیساتھ ساتھ سوال کنندہ کا بھی لوگوں کو علم ہوجائے۔اور میرا یہ کوئی غلط اور نامعقول مطالبہ نہیں تھا بلکہ میرا حق تھا کہ میں سوال کنندہ سے اُس کا تعارف معلوم کروں۔لیکن جواب میں پندرھویں صدی (آئی ڈی) والے صاحب نے مجھے انتہائی نامناسب جواب لکھ بھیجا۔چونکہ میں نے ایسے کسی بھی سوال کنندہ کے سوالوں کا جواب دینا بند کیا ہوا ہے جس کو جواب کنندہ کے آگے اپنا نام پتہ بتانا گوارا نہ ہو لہٰذا میں نے پندرھویں صدی کے صاحب کو لکھ بھیجا کہ اگر آپ اپنا تعارف مجھے نہیں کروانا چاہتے تو پھر گمنام سوالوں کے

جوابات دینے کیلئے میرے پاس وقت نہیں ہے۔آپ برائے مہربانی مجھے اپنی ای میل لسٹ سے نکال دیں۔بعدازاں پندرھویں صدی والے صاحب نے کچھ فضول اور نامناسب باتیں جواب میں لکھ کر خاکسار کا نام اپنی ای میل لسٹ سے خارج کر دیا۔ ؎

جب کوئی عیب نہیں ہے تجھ میں آئینہ دیکھ کے ڈرتا کیوں ہے؟

مورخہ ۷ رنومبر ۲۰۱۴ء نماز جمعہ کے بعد خاکسار کا اپنی فیملی کیساتھ ہمبرگ جانے کا پروگرام تھا لہٰذا ہم نماز جمعہ کے بعد ہمبرگ روانہ ہو گئے۔بروز اتوار مورخہ ۹ رنومبر ۲۰۱۴ء کو وہاں بوقت ۹ بج کر ۳۰ منٹ اور ۳۶ سیکنڈ پر کسی احمدیہ سپلٹ نام کی آئی ڈی کی طرف سے عزیزم ودود احمد صاحب کو درج ذیل ای میل لکھی گئی تھی۔وہ عزیزم ودود احمد صاحب کو لکھتے ہیں۔

عزیزم ودود احمد صاحب

السلام علیکم

معلوم نہیں ناموں میں کیا رکھا ہے؟ آپکی جماعت کا ایک ممبر راہ ہدیٰ نامی اکاونٹ سے تبلیغ میں مصروف ہے۔سب قادیانی احمدی دوست اسکا نام جاننے کے لئے سخت بے تاب ہیں مگر کبھی آپ نے اپنے ممبر کو تو تلقین نہیں کی کہ وہ بھی اپنا نام ظاہر کر دیں وگرنہ بغیر نام ظاہر کئے تبلیغ ہی نہ کریں۔کیا یہ خود میاں فضیحت کے مترادف نہ ہوگا؟ پھر جھوٹے طور پر بھی تو نام رکھا جا سکتا تھا مگر ہم نے ایسا نہیں کیا۔پھر نام ظاہر نہ کرتے ہوئے کوئی آپ کو یا آپکے امام کو کسی قسم کی کوئی گالی یا دھمکی تو نہیں دے رہے یا ان کو کسی مقابلہ (مباہلہ یا مناظرہ) وغیرہ کا چیلنج تو نہیں دے رہے جس کے لئے نام پتہ ظاہر کرنا ضروری ہو؟ ہم سمجھ نہیں پائے کہ نام ظاہر کرنا کیوں بہت ضروری ہے۔شائد اسکی ایک وجہ یہ ہوسکتی ہے اور وہ ہم آپ ہی کے امام کی زبانی یہاں درج کر دیتے ہیں جو انصر رضا صاحب کو مخاطب کر کے انھوں نے ارشاد فرمایا تھا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اے بھاڑے کے ٹٹو انصر رضا

"اے لعنتی انسان! سب دنیا کو خدا کے اس شیر کے چیلنج کا پتہ ہے۔اور تیری اُس دن ہی ماں مر گئی تھی"

خدا کا شیر اور ایک مفتری علی اللہ اور قادیانیوں کی موت

عبدالغفار جنبہ۔کیل، جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں۔موعود مجدد صدی پانزدہم

6.5.2014

بس اس کے سوا ہمیں آپکی طرف سے اپنا نام پتہ ظاہر کرنے کی خواہش کی اور کوئی نامعقول وجہ نظر نہیں آتی۔انصر رضا صاحب سے ہزار ہا اختلافات سہی مگر بخدا ہم انکو داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ بدلے میں انھوں نے اس ماں کی گالی کو لوٹایا تک نہیں۔بخدا اگر ہم نے نام پتہ ظاہر کیا ہوتا اور ہماری والدہ کے خلاف ایسی گندی زبان کوئی استعمال کرتا تو جب تک اسکی ماں کا شجرہ نصب نکال کر دنیا کے سامنے پیش نہ کر

لیتے ،ایک پل چین سے نہ بیٹھتے۔لہذا ہمیں نام پتہ ظاہر نہ کرنا بہتر معلوم ہوتا ہے تا کہ ہر کسی کی ماں بہن کی عزت محفوظ رہے۔آمین۔
یہ ایک ای میل گروپ ہے۔ یہاں ہر کوئی اپنے موقف کا اظہار کرنے کا پورا پورا حق رکھتا ہے۔ ہمارا کام وماعلینا الا البلغ المبین کے تحت ہر اُس بات کو بطریق احسن پہنچا دینا ہے جسے ہم حق سمجھتے ہیں۔ہاں آپ کو قبول نہیں تو آپکا حق ہے کہ اسے بے شک رد فرما دیں۔
اس لئے عزیزم نام پتے تو عام طور پر رشتہ داری پیدا کرنے یا دشمنیاں نبھانے کے لئے معلوم کرنے کے لئے ضروری ہوا کرتے ہیں جب کہ ہمیں ان ہر دو باتوں سے کوئی غرض نہیں ہے۔امید ہے آپ بات کو سمجھ گئے ہوں گے۔باقی ضروران سب نشانوں کو جواب تک صرف آپ کو ہی نظر آرہے ہیں یا شائد آپکے لئے ہی مخصوص ہیں۔نہ صرف خود دیکھئے بلکہ دوسروں کو بھی دکھاتے رہیے۔۔والسلام

☆☆☆☆☆☆

احمد یہ سپلٹ آئی ڈی کے عدنان جاوید میر کی آئی ڈی ہونے کا قطعی ثبوت۔ قارئین کرام۔آپ سب میں سے اکثر کو احمد یہ سپلٹ کی طرف سے بھیجی گئی مذکورہ بالا ای میل ملی ہوگی لیکن میری آئی ڈی (letter@alghulam.com) پر یہ ای میل نہیں بھیجی گئی تھی۔ پہلے بھی مجھے 99,99% پندرھویں صدی آئی ڈی والے صاحب کے بارے میں کامل یقین تھا کہ یہ سوالات عدنان جاوید میر کی طرف سے آرہے ہیں۔کیونکہ انسان لکھنے کے انداز سے بہت کچھ سمجھ جاتا ہے۔احمد یہ سپلٹ کی طرف سے لکھی گئی مذکورہ بالا ای میل پڑھنے کیساتھ ہی مجھے اسکے بارے میں سو فیصد کامل یقین ہوگیا تھا کہ یہ ای میل عدنان جاوید میر نے لکھی ہے۔اور اس کا میرے پاس قطعی ثبوت یہ ہے کہ میں نے ''پسرش یادگار می بینم'' کے سلسلہ میں انصر رضا کی ایک ای میل کے جواب میں وہ جوابی ای میل جس کا حوالہ احمد یہ سپلٹ نے دیا ہے مورخہ ۶/اپریل ۲۰۱۴ء کو صبح ۷ بج کر ۲۸ منٹ پر لکھی تھی لیکن خاکسار چونکہ اُس رات کو سویا نہیں تھا بلکہ ساری رات کام کرتا رہا تھا لہٰذا انصر رضا کو جلدی میں لکھی گئی ای میل میں خاکسار سے دو لفظی غلطیاں سرزد ہوگئیں تھیں۔ایک غلطی یہ تھی کہ خاکسار نے اپنے جوابی خط کے آخر میں تاریخ یعنی ۶/اپریل ۲۰۱۴ء کی بجائے ۶/مئی ۲۰۱۴ء لکھ دی تھی۔اور دوسری غلطی یہ تھی کہ میں نے جوابی خط کے آخر پر جلدی میں یہ لکھا تھا کہ ''خدا کا شیر اور ایک مفتری علیٰ اللہ اور قادیانیوں کی موت''۔اگر چہ ای میل پڑھنے والا بخوبی سمجھ جاتا ہے کہ میں نے مفتری علیٰ اللہ کس کو لکھا تھا لیکن پھر بھی خاکسار کے یہ الفاظ تھوڑے سے مبہم اور ذو معنی تھے۔اسی وجہ سے اُسی دن یعنی مورخہ ۶/اپریل ۲۰۱۴ء کو ہی دن کے ۲ بج کر ۳۲ منٹ پر عدنان میر کی طرف سے (adnanjaved.meer@icloud.com) کی آئی ڈی کیساتھ یہ ای میل میری طرف بھیجی گئی تھی۔وہ اپنی ای میل میں لکھتے ہیں:۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم عبدالغفار جنبہ صاحب۔

آپ نے اپنی آخری ای میل کے آخر میں یہ الفاظ درج کئے ہیں

"خدا کا شیر اور ایک مفتری علیٰ اللہ اور قادیانیوں کی موت"

اس فقرہ سے خدا کا شیر اور قادیانیوں کی موت سے مراد تو آپ ہی ثابت ہو رہے ہیں مگر یہ فقرہ میں مفتری علی اللہ سے آپکی مراد کون ہے؟ مجھے لگتا ہے کہ کچھ غلط لکھا گیا ہے۔آپ نوٹ فرمالیں والسلام خاک پائے مسیح موعودؑ

☆☆☆☆☆☆

خاکسار نے عدنان جاوید میر کی اِس یاددہانی کا جواب مورخہ ۸/اپریل ۲۰۱۴ء کو دن کے ایک بج کر ۲۳ منٹ پر اپنی اس جوابی ای میل کیساتھ دیا تھا۔خاکسار لکھتا ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عزیزم محترم عدنان میر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

اُمید ہے آپ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر وعافیت ہونگے آمین۔کل آپکی ای موصول ہوئی تھی۔اس میں آپ نے خاکسار کے درج ذیل الفاظ کی طرف توجہ دلائی ہے۔خدا کا شیر اور مفتری علیٰ اللہ اور قادیانیوں کی موت۔آپ خاکسار کے اس فقرہ کے متعلق لکھتے ہیں۔۔۔۔اس فقرہ سے خدا کا شیر اور قادیانیوں کی موت سے مراد تو آپ ہی ثابت ہو رہے ہیں مگر یہ فقرہ میں مفتری علی اللہ سے آپکی مراد کون ہے؟۔۔جواباً عرض ہے کہ پہلے تو آپکے توجہ دلانے پر آپکا مشکور ہوں۔خاکسار نے جس بھاڑے کے ٹٹو کی بک بک کے جواب میں یہ فقرہ لکھا تھا۔یہ جواب رات جرمنی میں علیٰ الصبح نماز سے پہلے کے وقت لکھا گیا تھا۔اُس وقت چونکہ خاکسار کام کی وجہ سے رات نہیں سویا تھا اور نماز پڑھ کر جلدی سونا چاہتا تھا۔لہٰذا اس جلدی میں بظاہر یہ فقرہ جو بظاہر کچھ مبہم سا معلوم ہوتا ہے لکھا گیا تھا۔اولاً۔جہاں تک خدا کا شیر کے الفاظ کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گذارش ہے کہ اگر آپ خاکسار کے اس جواب کو توجہ سے پڑھیں تو یہ ابہام خود بخود ختم ہوجاتا ہے۔مثلاً خاکسار نے اس جوابی ای میل میں اپنے متعلق خدا کے شیر کے الفاظ نو دفعہ استعمال کیے ہوئے ہیں۔ظاہر ہے جب کوئی بڑے انصاف اور دیانت داری کیساتھ پڑھے گا تو اُسے علم ہونا چاہیے کہ مصنف اپنے متعلق یہ الفاظ لکھ رہا ہے۔بلکہ اپنے جواب کی لائن نمبر ۱۲ پر تو میں لکھتا ہوں کہ۔اللہ کا شیر عبدالغفار جنبہ۔۔لہٰذا بغور پڑھنے والے قاری پر تو یہ ابہام خود بخود ختم ہوجانا چاہیے۔ثانیاً۔جہاں تک مفتری علیٰ اللہ کے الفاظ کا تعلق ہے تو اِن الفاظ میں بھی بغور پڑھنے والے کیلئے کوئی ابہام نہیں ہونا چاہیے۔مثلاً اس جواب میں خاکسار جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ۱۲/مارچ ۱۹۴۴ء میں احمدی وغیر احمدی حضرات کے آگے کی گئی تقریر کی چند سطور بطور حوالہ لکھتا ہے۔ان الفاظ میں جناب مرزا محمود احمد صاحب کے یہ الفاظ بھی آپ نے پڑھے ہونگے کہ۔۔اگر دنیا کسی وقت دیکھ لے کہ میرے ماننے والوں پر میرے اِنکار کرنیوالے غالب آگئے تو بیشک تم سمجھ لو کہ میں ایک مفتری تھا۔خاکسار کی ویب سائٹ کے مطالعہ کے نتیجہ میں آپ کو علم ہوگا کہ خاکسار جماعت احمدیہ قادیان کے خلفاء اور علماء اور عام قادیانیوں کے آگے اپنے (موعود زکی غلام مسیح الزماں یعنی مصلح موعود اور مجدد صدی پانزدہم) کے دعویٰ کیساتھ ۲۱ سال سے کھڑا ہوا ہے۔اور اِن لوگوں میں جرأت نہیں کہ خاکسار کا سامنا کرکے اور مجھے اپنے دعویٰ میں جھٹلا کر اپنے

نام نہاد مصلح موعود یعنی مرزا بشیر الدین محمود احمد کو سچا ثابت کر سکیں۔آپ انصاف سے بتائیں کہ کیا یہ واقعہ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد کو مفتری علیٰ اللہ ثابت نہیں کرتا؟؟؟ لہٰذا مفتری علیٰ اللہ کے الفاظ میں بھی بغور پڑھنے والے کیلئے کوئی ابہام نہیں رہنا چاہیے۔ثالثاً۔ جہاں تک قادیانیوں کی موت کا تعلق ہے۔یہ بھی آپ جانتے ہی ہیں کہ قادیانی جماعت کون ہے؟؟ یہ ٹھیک ہے کہ خاکسار قادیانی جماعت میں ہی پیدا ہوا تھا۔خاکسار کے دعوے کے بعد اس قادیانی جماعت نے خاکسار کو بمعہ اہل وعیال اپنی جماعت سے خارج کر دیا تھا۔آپ یہ اخراج کا واقعہ نیوز نمبر ۴ میں سے پڑھ سکتے ہیں۔بعد ازاں ۲۰۰۷ء میں خاکسار نے اپنے ممبران جماعت کے اصرار پر نئی جماعت احمدیہ اصلاح پسند قائم کر لی تھی۔اب آپ کو علم ہو جانا چاہیے کہ اب خاکسار کا قادیانی جماعت سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور نہ ہی قارئین کو ایسا سوچنا چاہیے۔لیکن اگر کوئی دھکے کیساتھ ایسا سوچنا چاہتا ہے تو میں اُسے روک بھی نہیں سکتا۔اب جب کوئی قاری بھاڑے کے ٹٹو کو لکھی گئی میری جوابی ای میل پڑھ کر آخر پر پہنچے گا تو اُس کو خود بخود ہی پتہ چل جاتا ہے کہ مصنف کس کو خدا کا شیر لکھ رہا ہے۔۔۔اور خود کو یعنی اپنے آپ کو خدا کا شیر قرار دیتے ہوئے مفتری علیٰ اللہ یعنی نام نہاد مصلح موعود مرزا محمود احمد اور قادیانی جماعت کیلئے اپنے آپ کو موت قرار دے رہا ہے۔اُمید ہے اب آپکی یہ کنفیوژن دور ہو گئی ہو گی۔والسلام خاکسار

عبدالغفار جنبہ۔کیل، جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں۔موعود مجدد صدی پانزدہم

7.4.2014

☆☆☆☆☆☆

قارئین کرام۔اب میں عدنان جاوید میر سے پوچھتا ہوں کہ کیا وہ خاکسار کے نام اپنی مذکورہ بالا مورخہ ۶/اپریل ۲۰۱۴ء کو ۲ بج کر ۳۲ منٹ پر لکھی گئی ای میل سے انکار کر سکتے ہیں؟؟؟ ہرگز نہیں۔اسی طرح میری طرف سے اُنہیں مورخہ ۷/اپریل ۲۰۱۴ء کو لکھی گئی جوابی ای میل کا کیا وہ انکار کر سکتے ہیں؟؟؟ ہرگز نہیں۔

تو پھر قارئین کرام۔۔۔آپ مجھے انصاف کیساتھ بتائیں کہ اس میں پھر کیا شک رہ جاتا ہے کہ مورخہ ۹/نومبر ۲۰۱۴ء کو بوقت ۹ بج کر ۳۰ منٹ اور ۳۶ سیکنڈ پر کسی احمدیہ سپلٹ آئی ڈی کی طرف سے مذکورہ بالا جوابی میل عزیزم ودود احمد صاحب کو لکھی گئی تھی وہ ای میل عدنان جاوید میر نے ہی لکھی تھی کیونکہ انصر رضا کے نام خاکسار کے خط کے آخر پر جو مبہم اور ذو معنی الفاظ " خدا کا شیر اور ایک مفتری علیٰ اللہ اور قادیانیوں کی موت " کا سوال اُنہوں نے ہی میرے آگے اُٹھایا تھا۔فَتَدَبَّرُوْا اَیُّھَا الْعَاقِلُوْن ۔ مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارہ اب آگے بڑھنے سے پہلے میں یہاں انصر رضا کو لکھے گئے اپنے الفاظ ''اور تیری اُس دن ہی ماں مر گئی تھی'' کی تھوڑی سی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔کیونکہ احمدی سپلٹ نے اِن الفاظ کی وجہ سے ہی خاکسار کے بارے میں یہ الفاظ لکھے تھے کہ۔۔۔''بخدا اگر ہم نے نام پتہ ظاہر کیا ہوتا اور ہماری والدہ کے خلاف ایسی گندی زبان کوئی استعمال کرتا تو جب تک اسکی ماں کا شجرہ نصب نکال کر دنیا کے سامنے پیش نہ کر لیتے،

ایک پل چین سے نہ بیٹھتے۔''

قارئین کرام۔۔جب دوفریقوں میں کوئی تنازعہ پیدا ہوجائے اور اگر ایک فریق دوسرے فریق کو دلیل کے ذریعہ لاجواب کر کے مکمل طور پر اُس کا منہ بند کردے تو پھر فریق مخالف کی ایسی خاموشی اور میدان سے اُس کا فرار دراصل اُسکی ہلاکت ہی ہوا کرتی ہے۔جیسا کہ سورۃ انفال کی آیت ۴۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَيَحْيَى مَنْ حَيَّ عَن بَيِّنَةٍ(انفال۔ ۴۳) تاکہ وہ جو دلیل کے ذریعہ سے ہلاک ہوچکا ہے ہلاک ہوجائے اور جو دلیل کے ذریعہ سے زندہ ہوچکا ہے زندہ ہوجائے۔

خاکسار کا اس وقت بھی جماعت احمدیہ قادیان اور مولوی انصر رضا کو یہ چیلنج ہے کہ میں اِن سب کے منہ بند کر چکا ہوں اور پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں قادیانی حضرات میرے آگے مکمل طور پر لاجواب اور مفلوج ہوچکے ہیں اور اس حقیقت کو عدنان جاوید میر نہ صرف جانتا ہے بلکہ وہ اس حقیقت پر گواہ بھی ہے۔جب دوفریقوں میں ایک فریق مکمل طور پر شکست کھا کر بھاگ جائے تو پنجابی زبان میں بھگوڑے کے بارے میں لوگ محاورۃً کہہ دیا کرتے ہیں کہ اُسکی ماں مرگئی ہے۔یہ صرف بطور محاورہ بولا جاتا ہے۔مخالف فریق کی اصل ماں کے متعلق یہ بات نہیں کہی جاتی۔جیسے پنجابی میں کہہ دیا کرتے ہیں کہ اُس کو سانپ سونگھ گیا ہے۔اب یہ ایک محاورہ ہے۔سچی مچی تو سانپ نہیں سونگھا کرتا بلکہ ایسا محاورۃً کہا جاتا ہے۔اسی محاورے کو خاکسار نے انصر رضا مولوی کے متعلق استعمال کیا تھا۔اور میں نے یہ محاورہ اس لیے بھی استعمال کیا تھا کیونکہ قادیانی حضرات کی طرف سے انصر رضا وہ واحد مولوی ہے کہ جو خاکسار کے بارے میں ہمیشہ گند بکتا رہتا ہے۔لہٰذا میں نے تنگ آمد بجنگ آمد کے محاورے کے مطابق انصر رضا کو لکھا تھا۔۔''اور تیری اُس دن ہی ماں مرگئی''

خاکسار کے احمدیہ سپلٹ (Ahmadiyya Split) سے چند سوالات

قارئین کرام۔۔۔اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں مظلوموں کو جائز بدلہ لینے کا حق دیتا ہے۔جیسا کہ وہ سورۃ النساء کی آیت ۱۴۹ میں فرماتا ہے۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا۔اللہ بُری بات کے کہنے کو پسند نہیں کرتا مگر وہ مستثنیٰ ہے جس پر ظلم کیا گیا ہو۔اور اللہ بہت سننے والا اور بہت علم رکھنے والا ہے۔

سوال نمبر ا۔۔۔احمدیہ سپلٹ آئی ڈی والے صاحب اگر عدنان جاوید میر ہیں۔جس کا مجھے پختہ یقین ہے تو میرا اِن سے پہلا سوال یہ ہے کہ اگرچہ میں نے یہ الفاظ ''اور تیری اُس دن ہی ماں مرگئی'' بطور محاورہ استعمال کیے تھے۔لیکن یہ الفاظ محاورۃً بھی میں نے صرف انصر رضا کیلئے استعمال کیے تھے جو کہ خاکسار کے متعلق ہمیشہ بدزبانی کرتا رہتا ہے۔میں نے یہ الفاظ آپ کیلئے تو استعمال ہی نہیں کیے۔جب میں نے تمہارے لیے یہ الفاظ استعمال ہی نہیں کیے بلکہ اپنے ۲۱ فروری ۲۰۱۴ء کے خطبہ جمعہ میں تمہاری ماں، بہن اور تمہاری ساری فیملی کو میں نے صالح قرار دیا تھا۔تو پھر بلا وجہ تجھے خاکسار (عبدالغفار جنبہ موعود زکی غلام مسیح الزماں۔موعود مصلح صدی پانزدہم) یعنی اپنے محسن کے بارے میں (عزیزم ودود احمد صاحب کو لکھی گئی) اپنی مذکورہ ای میل میں یہ الفاظ (بخدا اگر ہم نے نام پتہ ظاہر کیا ہوتا اور ہماری والدہ کے خلاف ایسی گندی زبان کوئی استعمال کرتا تو جب تک اسکی ماں کا شجرہ نصب نکال کر دنیا کے سامنے پیش نہ کر لیتے، ایک پل چین

سے نہ بیٹھتے۔) استعمال کرنے کا حق کس نے دیا تھا؟؟ کیا تم نے عزیزم ودود احمد کے نام اپنی مذکورہ مورخہ ۹ رنومبر ۲۰۱۴ء کی ای میل میں خاکسار پر ناجائز حملہ نہیں کیا ہے جس سے آپکے گندے، پلید اور گھٹیا ذہن کی عکاسی ہو رہی ہے؟؟ آپ کو چاہیے کہ انصر رضا کی ماں کی فکر کرنے کی بجائے پہلے انٹرنیٹ اور فیس بکوں پر اپنی ماں، اپنی بہن اور اپنی نانی کی عزت کی فکر کرو؟؟؟

جن پتھروں کو ہم نے عطا کی تھیں دھڑکنیں وہ بولنے لگے تو ہمیں پر برس پڑے

سوال نمبر ۲۔۔احمد یہ سپلٹ صاحب۔اگر تم عدنان جاوید میر ہو اور تم نے ہی مذکورہ ای میل عزیزم ودود احمد صاحب کو لکھی تھی تو پھر میرا آپ سے دوسرا سوال یہ ہے کہ تمہیں ذرّہ بھر بھی شرم نہ آئی کہ تم جس انسان کے بارے میں یہ گند بکنے جا رہے ہو۔وہ آخر کار تمہارا محسن ہے اور اُس نے اپنے خطبہ جمعہ میں تم پر اور تمہاری فیملی پر ایک احسان کیا ہوا ہے۔وہ تیری ماں اور تیری بہن کی عزت کو ڈھانپنے والا ہے۔تیری ماں کو لوگ جو بھی کہہ رہے ہیں لیکن عبدالغفار جنبہ نے اپنے خطبہ جمعہ میں تیری ماں کو نیک ماں قرار دیا ہے۔نہ صرف تیرے متعلق بلکہ تیری ساری فیملی کے متعلق صالح کا لفظ استعمال کیا ہے۔کیا تو نے عبدالغفار جنبہ کی اس نیکی اور اس احسان کا بدلہ (اُسکی مرحوم ماں پر چھپ کر) حملہ کر کے دیا ہے؟؟ اس کا مطلب ہے کہ تو نے حضرت علیؓ کا یہ قول اپنی ذات میں سچ کر دکھایا ہے کہ جس انسان سے تم نیکی کرو تو بعد میں اُسکے شر سے بھی بچو۔دعویٰ تم کرتے پھر رہے ہو مولوی محمد علی صاحب کے غلام ہونے کا اور کام آپکے شیطانی۔کیا مولوی محمد علی صاحب کے غلاموں کے کردار اور اخلاق اتنے گھٹیا بھی ہو سکتے ہیں؟؟ آپ نے حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کو ضرور قبول کیا ہے۔یہ آپکا صرف دعویٰ ہے کہ تم نے حضرت احمد علیہ السلام کو قبول کیا ہے۔اگر تمہارا کردار اور اخلاق یہ ہے جس کا تم نے اپنی مذکورہ ای میل میں ثبوت دیا ہے تو پھر حضرت مرزا صاحبؑ کی احمدیت تو آپکے پاس سے بھی نہیں گزری؟؟ آپ ایسے اخلاق اور کردار کے حامل انسان کا حضرت مرزا صاحبؑ کو ماننے کا دعویٰ تو ہو سکتا ہے لیکن اُسکے اس دعوے میں کوئی حقیقت نہیں ہو سکتی؟؟؟ ؎ دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے

سوال نمبر ۳۔۔عدنان جاوید میر صاحب۔اگر احمد یہ سپلٹ تمہاری آئی ڈی ہے اور تو نے ہی خاکسار کے بارے میں اپنی مذکورہ ای میل میں گند بکا ہے تو پھر اپنے کسی محسن کے خلاف اس قسم کا گند بکنے والا خنزیر کا بچہ تو ہو سکتا ہے لیکن ایک شریف انسان کا بچہ نہیں ہو سکتا؟؟؟ ایسے ہی خنزیر صفت لوگوں کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم کے حوالہ سے فرمایا ہوا ہے:۔

’’وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَیُوْشِکَنَّ اَنْ یَّنْزِلَ فِیْکُمُ ابْنُ مَرْیَمَ حَکَمًا عَدْلًا فَیَکْسِرَ الصَّلِیْبَ وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ۔۔۔۔ (حدیقۃ الصالحین صفحہ ۸۹۹ بحوالہ بخاری کتاب الانبیاء باب نزول عیسیٰ بن مریم) قسم ہے اُس پاک ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں ابن مریم نازل ہونگے۔حاکم عادل ہونگے۔وہ صلیب کو توڑیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے۔۔۔‘‘ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس حدیث میں خنزیروں سے مراد آپ ایسے خنزیر صفت لوگ ہی مراد ہیں۔

سوال نمبر ۴۔۔آپ لکھتے ہیں کہ۔۔’’ہمیں نام پتہ ظاہر نہ کرنا بہتر معلوم ہوتا ہے تا کہ ہر کسی کی ماں بہن کی عزت محفوظ رہے۔‘‘

خاکسار جواباً عرض کرتا ہے کہ ۱۶ رفروری ۲۰۱۴ء کو جو ای میل مجھے آئی تھی اس سے تو یہ ظاہر ہوتا تھا کہ لوگوں نے آپکی ماں اور آپکی بہن کی

عزت کو خاک میں ملا دیا ہے۔اور پھر اپنی ۹ رنومبر ۲۰۱۴ء کی ای میل میں آپ جس سے اپنی ماں اور بہن کی عزت کو محفوظ رکھنے کا خدشہ ظاہر کر رہے ہیں ۔اُس نے تو محض للہ اپنے خطبہ جمعہ میں ببانگ بلند آپکی ماں اور آپکی بہن کے علاوہ آپکے سارے خاندان کو نہ صرف صالح اور نیک قرار دیا بلکہ آپ سب کا دفاع بھی کیا تھا۔اگر آپ کو یا کسی کو اس میں کوئی شک ہو تو آپ خاکسار کا مورخہ ۲۱ رفروری ۲۰۱۴ء کا خطبہ سن لیجئے۔ ؎ جو بات حق ہو، وہ مجھ سے چھپی نہیں رہتی خدا نے مجھ کو دیا ہے دلِ خبیر و بصیر

سوال نمبر ۵۔۔آگے لکھتے ہیں۔۔۔''یہ ایک ای میل گروپ ہے۔یہاں ہر کوئی اپنے موقف کا اظہار کرنے کا پورا پورا حق رکھتا ہے۔ہمارا کام وماعلینا الا البلغ المبین کے تحت ہر اُس بات کو بطریق احسن پہنچا دینا ہے جسے ہم حق سمجھتے ہیں۔''

اس ضمن میں گذارش ہے کہ جو شخص بغیر کسی ذاتی مفاد کے نہ صرف آپکی ماں اور آپکی بہن کو عزت دیتا ہے بلکہ آپکے سارے خاندان تک کو نیک اور صالح بھی قرار دیتا ہے۔بغیر کسی وجہ اور بغیر کسی قصور کے ایسے محسن شخص کی مرحوم ماں پر چھپ کر حملہ کرنے کو کیا آپ حق سمجھتے ہیں؟؟

؎ حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

سوال نمبر ۶۔۔آپ لکھتے ہیں۔۔۔''آپکی جماعت کا ایک ممبر راہ ہدیٰ نامی اکاونٹ سے تبلیغ میں مصروف ہے۔سب قادیانی احمدی دوست اسکا نام جاننے کے لئے سخت بے تاب ہیں مگر کبھی آپ نے اپنے ممبر کو تو تلقین نہیں کی کہ وہ بھی اپنا نام ظاہر کر دیں''

جواباً گذارش ہے کہ ہمارا راہِ ہدیٰ اپنوں اور غیروں سب کو صرف ہدایت کی تبلیغ کرتا ہے۔انسانیت کا درس دیتا ہے۔اُس نے اپنے کسی مخالف پر بھی کبھی گھٹیا انداز میں حملہ نہیں کیا چہ جائیکہ آپکی طرح وہ اپنے کسی محسن کی مرحوم ماں پر چھپ کر حملے کرتا پھرے۔ایسا وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔نہ ہی اُس نے آپکی طرح کئی آئی ڈیز بنا کر اپنے کئی روپ بنا رکھے ہیں۔اُس کا کام مہذبانہ انداز میں صرف تبلیغ کرنا ہے وبس۔

سوال نمبر ۷۔۔عزیزم ودود احمد صاحب کو آپ مخاطب کر کے لکھتے ہیں۔۔۔''باقی ضروران سب نشانوں کو جواب تک صرف آپ کو ہی نظر آ رہے ہیں یا شائد آپکے لئے ہی مخصوص ہیں۔نہ صرف خود دیکھئے بلکہ دوسروں کو بھی دکھاتے رہیے۔''

اس ضمن میں جواباً گذارش ہے کہ اللہ تعالیٰ کے صادق بندے اور اُن سے ظاہر ہونیوالے نشانات صرف سلیم الفطرت انسانوں کو ہی نظر آیا کرتے ہیں نہ کہ آپ ایسے خنزیر صفت اور پلید انسانوں کو۔تمام برگزیدہ انبیاءؑ (نوحؑ،ابراہیمؑ،موسیٰؑ،عیسیٰؑ،محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت احمد علیہ السلام) اور اُن سے ظاہر ہونیوالے نشانات اپنے وقت کے صالح فطرت انسانوں کو ہی نظر آئے تھے نہ کہ اپنے وقت کے خنزیروں کو۔ تبھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔''یٰحَسۡرَۃً عَلَی الۡعِبَادِ مَا یَاۡتِیۡھِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَھۡزِءُوۡنَ۔''(سورۃ یٰسین۔۳۱) وائے حسرت بندوں پر! اِنکے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اُس سے ٹھٹھا کرنے لگتے ہیں۔

اگر آپ اپنی آنکھوں پر سے تعصب کی پٹی اُتار دیں اور اپنے اندر سے نفرت کا گند نکال دیں تو دیگر لوگوں کی طرح عبدالغفار جنبہ سے ظاہر ہونیوالے نشانات آپکو بھی ضرور نظر آ جائیں گے۔ ؎ مل ہی جائے گا کبھی دل کو یقیں رہتا ہے وہ اسی شہر کی گلیوں میں کہیں رہتا ہے

سوال نمبر ۸۔۔عدنان جاوید میر صاحب۔اگر احمدیہ سپلٹ تمہاری ہی آئی ڈی ہے تو پھر خاکسار کے ایک پیروکار نے غیرت میں آ کر تجھے

مخاطب کر کے اُن گندوں کا ذکر کیا ہے جو آپکے بارے میں آپکے سابقہ مجدد کے الہاموں میں پائے جاتے ہیں یا تیرے ماموں جان بشیر اللہ راسخ صاحب نے جو کچھ اپنے خطوط میں بیان کیا ہوا ہے۔اُس نے صرف تیری ایک نہایت ہی قبیح حرکت کے جواب میں ابھی تجھے صرف آئینہ دکھایا ہے۔اگر آپ سمجھتے ہیں کہ تیرے خاندان کے بارے میں آپکے سابقہ مجدد کی فیس بک پر جو کچھ لکھا گیا تھا۔وہ لوگ بھول چکے ہیں۔تو پھر آپکی یہ ایک اور غلط فہمی ہے۔آپکے خاندان کے سلسلہ میں اگر سلطانی نے وہ سارا ریکارڈ حذف بھی کر دیا۔تو پھر بھی آپ کو واضح رہے کہ آپکے خاندان کا پاک شجرہ نسب اب بھی کئی لوگوں کے پاس موجود ہے۔لہٰذا یہ جو آپ کو کہا گیا ہے کہ ابھی تو کچھ بھی نہیں ہوا۔ اگر آپ نے اپنی اصلاح نہ کی اور اپنی مذکورہ گھٹیا حرکت پر معافی نہ مانگی تو پھر بات بڑی دور تک یعنی غداروں اور منافقوں میر جعفروں اور میر صادقوں تک جائے گی۔اور ایک زمانہ اس کا تماشہ دیکھے گا اور پھر تو سجدے کرتے پھرنا کہ میں کیا کر بیٹھا؟؟اور تجھے یہ بھی واضح رہے کہ سجدے اُن لوگوں کے ہی مقبول ہوا کرتے ہیں جو سلیم الفطرت اور نیک دل ہوں۔جو اپنے محسنوں پر چھپ چھپ کر حملے کرنے والے بدفطرت لوگ ہوں اُنکی دعاؤں کو بھی اللہ تعالیٰ اُنکے مونہوں پر دے مارتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ سے یہی قدیم سنت ہے۔

میں نے اپنے سابقہ دو مختصر خطوط میں آپ کو سمجھایا تھا کہ اگر تو عقلمند ہے تو اس قسم کے تماشوں سے رُک جا۔ایسا نہ ہو کہ دنیا تیرے پاک خاندان کا انٹرنیٹ پر دوبارہ تماشا دیکھے۔میرے دو مختصر خطوط کے بعد آپ نے جو ای میل لکھی ہیں۔اس سے پتہ ملتا ہے کہ آپ کو کچھ تھوڑا سا ہوش آ گیا ہے۔میں اب بھی آپ کو یہی نصیحت کروں گا کہ جو تم اپنے آپ کو سمجھتے ہو وہ تم نہیں ہو۔اور جو تم ہو تمہارا نفس (جس نے تمہیں اتنا اندھا کیا ہوا ہے) تمہیں اس کا علم ہی نہیں ہونے دیتا؟؟اپنی ماں،اپنی نانی اور اپنی بہن کی عزت کا بیڑہ مزید غرق نہ کرو۔تم دانشور بنتے بنتے بہت کچھ کھلواڑ اپنے خاندان کیساتھ کر چکے ہو۔تیری دانشوری،تیری بصیرت اور تیری قیافہ شناسی کے بھی میں سبحان اللہ صدقے جاواں جو ایک فراڈی،مکار اور خبیث انسان کو کمال کا مجدد اور امام سمجھ بیٹھا؟؟جس جاہل انسان کی فہم وفراست کا یہ حال ہو اُسے تو اپنے محسن پر چھپ کر حملہ کرنے سے پہلے ڈوب کر مر جانا چاہیے تھا لیکن آپ نے تو ایسی گھٹیا حرکت کا ارتکاب کر کے ویسے ہی اپنا منہ کالا کر لیا ہے؟؟؟احمدیہ سپلٹ صاحب۔آپ شاید بھول گئے ہوں کہ اللہ تعالیٰ سورۃ رحمٰن میں فرماتا ہے۔۔هَلْ جَزَآءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (الرحمن۔۶۱) کیا احسان کی جزا احسان کے سوا بھی کوئی اور ہو سکتی ہے؟

قارئین کرام۔بانئے جماعت حضرت علیہ السلام اپنے رسالہ کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔۔''واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اُس گھر میں داخل ہو جاتا ہے جسکی نسبت خدا تعالیٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے۔اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ۔یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے میں اُس کو بچاؤں گا۔اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک وخشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔پیروی کرنے کیلئے یہ باتیں ہیں کہ۔۔۔سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اُسکی توحید زمین پر پھیلانے کیلئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور

اُسکے بندوں پر رحم کرو اور اُن پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کیے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھڑیے ہیں۔ بہت ہیں جو اُوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اُسکی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے۔ جب تک ظاہر و باہر ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ اُنکی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے اُنکی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ۔ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو۔ اور اُسی کے ہو جاؤ۔ اور اُسی کیلئے زندگی بسر کرو۔ اور اُس کیلئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیے کہ ہر ایک صبح تمہارے لیے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔ اور ہر ایک شام تمہارے لیے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں۔ بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اُسکی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔ تم ریاکاری کیساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اُسکی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اُس کو دھوکہ دے سکتے ہو۔ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ۔ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرّہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دیگی۔ اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ قبول کے لائق ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کیساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کیلئے تم بلائے گئے ہو اُس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔'' (روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحات ۱۰ تا ۱۲)

قارئین کرام سے ایک سوال۔۔۔عدنان جاوید میر بعض متلاشیان حق کا بہت چہیتا ہے اور وہ اِسے آئے دن تھاپیاں دے دے کر یوز (use) بھی کرتے رہتے ہیں۔ میرا اُن سے سوال ہے کہ اگر کوئی چغتائی نامی صاحب آپ کو بذریعہ ای میل عدنان جاوید میر کی مدد کیلئے درخواست کرتا اور اس حقیقت سے آگاہ ہونے کے باوجود (کہ عدنان جاوید میر آپکے بارے میں منفی خیالات رکھتا ہے) آپ اپنی استعاعت کے مطابق اِسکی مدد کرتے۔ آپکے اس احسان کے بدلہ میں یہ شخص چھپ کر کبھی پندھویں صدی کی آئی ڈی کے نام پر آپ پر حملہ کرتا اور کبھی احمدیہ سپلٹ کی آئی ڈی کے ذریعہ بغیر آپکے کسی قصور کے آپکی زندہ یا مرحوم والدہ پر حملہ کرتا تو پھر میرا آپ سے سوال ہے کہ ایسے اِحسان فراموش شخص کے بارے میں آپکا رویہ کیا ہوتا؟؟ آپ کی ماں پر اِسکے ایسے گھٹیا حملہ کے بعد کیا آپ سمجھتے کہ اس شخص نے

واقعی حضرت احمد علیہ السلام کو قبول کر کے احمدیت کو قبول کیا ہوا ہے یا کہ آپ اسکے بارے میں یہ خیال کرتے کہ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کی تعلیم یعنی احمدیت کا اِس پر کوئی اَثر نہیں ہے؟؟؟

عدنان جاوید میر کے آپ کی زندہ یا مرحوم ماں پر اس قسم کے گھٹیا حملے کے بعد اگر آپکا کوئی ہمدرد یا دوست اسکی اس کرتوت کی بنا پر (اِسکے سابقہ نام نہاد اور لعنتی مجدد نے اسکی ماں اور بہن کے بارے میں اپنی فیس بک پر جو گند بکا ہے) اِسے آئینہ دکھانے کیلئے اس میں سے چند مغلظات لکھ کر آگے اِسے بھیج دیتا تو پھر آپکے ہمدرد یا دوست کا یہ فعل اور رویہ آپ لوگوں کے نزدیک کیا درست ہوتا یا کہ غلط؟؟؟ ؎

فیصلہ تیرا، تیرے ہاتھوں میں ہے، دل یا شکم؟

احمد یہ سپلٹ صاحب!! تم جو بھی ہو اللہ تعالیٰ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت احمد علیہ السلام اور حتیٰ کہ مولوی محمد علی صاحب کی بھی یہ تعلیم نہیں ہے کہ تم چھپ کر اپنے محسنوں پر حملے کرو؟؟ اگر تم عدنان جاوید میر ہو؟؟ کیا تم نے میرے احسان کا یہ بدلہ چکایا ہے کہ تم خاکسار پر چھپ چھپ کر حملے کرتے پھر رہے ہو؟ اگر تمہارے پاس کوئی علم ہوتا اور اگر تم کوئی عزت دار اور معقول انسان ہوتے تو چھپ کر حملہ کرنے کی بجائے میرے سامنے سے آکر مجھ پر وار کرتے؟؟؟ ؎ جانے کب کون کسے مار دے کافر کہہ کر شہر کا شہر اب لاہوری ہوا پھرتا ہے

عدنان جاوید میر صاحب!! جب دو انسانوں کے درمیان تنازعہ شروع ہو جائے تو بعض اوقات تنازعہ کے حل کیلئے حلف بھی اُٹھانے پڑتے ہیں۔ جیسا کہ تم اپنی ۱۷ر نومبر ۲۰۱۴ء کی ای میل میں کاذِب سلطانی کو لکھتے ہو۔۔۔ ''میں ناصر احمد سلطانی کو للکار کر کہتا ہوں کہ مجھ پر لگائے گئے اس جھوٹے ترین الزام کے سلسلہ میں اب میدان حلف میں اُتر آئے ورنہ جن رشتہ داروں میں یہ اس قسم کی حرکات کر کے اپنا جھوٹا بھرم رکھنے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔ انشا اللہ میں یہ حلف اسکے رشتہ داروں تک پہنچاوں گا۔''

ہمارے تنازعہ کا پہلا حل۔۔عدنان جاوید میر صاحب!! ہمارے اس تنازعہ کا پہلا حل یہ ہے کہ تم دونوں آئی ڈیز (پندرھویں صدی۔احمد یہ سپلٹ) کے بارے میں خاکسار کو بھی، عزیزم ودود احمد صاحب کو بھی اور عزیزم ڈاکٹر محمد عامر صاحب کو بھی بذریعہ حلف یہ یقین دلاؤ کہ اِن دونوں آئی ڈیز کیساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی تم نے مورخہ ۹ر نومبر ۲۰۱۴ء کو ۹ بج کر ۳۰ منٹ اور ۳۶ سیکنڈ پر کوئی ای میل عزیزم ودود احمد صاحب کو لکھی تھی۔ اور اس بریت کیلئے آپ کو اس طرح کا حلف اُٹھانا ہوگا۔

''میں عدنان جاوید میر اپنے بچوں کے سر پر ہاتھ رکھ کر مؤکد بعذاب حلف اُٹھاتا ہوں کہ یہ دونوں آئی ڈیز (پندرھویں صدی۔احمد یہ سپلٹ) میری نہیں ہیں۔ نہ ہی میں نے مورخہ ۹ر نومبر ۲۰۱۴ء کو ۹ بج کر ۳۰ منٹ اور ۳۶ سیکنڈ پر ودود احمد کو کوئی ای میل لکھی تھی۔ اور نہ ہی میرا اور نہ میری فیملی (عدنان بمعہ اہل وعیال۔عثمان بمعہ اہل وعیال۔آپکی والدہ صاحبہ اور بہن) کا اِن دونوں آئی ڈیز سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی ہم اُن لوگوں کو جانتے ہیں جو اِن دونوں آئی ڈیز کو چلاتے ہیں۔ اگر میں اپنے اس حلف میں جھوٹ بول رہا ہوں تو پھر اللہ تعالیٰ کی نہ صرف ہم پر لعنت ہو بلکہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میری فیملی کو دنیا میں ہی ایک عبرت کا نشان بھی بنا دے۔''

عدنان جاوید میر صاحب!! اگر تم نے عزیزم ودود احمد صاحب کو مورخہ ۹ر نومبر ۲۰۱۴ء کو ۹ بج کر ۳۰ منٹ اور ۳۶ سیکنڈ پر کوئی ای میل

لکھنے اور اِن دونوں آئی ڈیز (پندرھویں صدی اور احمدیہ سپلٹ) سے مذکورہ بالا حلف اُٹھا کر اپنی لاتعلقی کا ثبوت دے دیا تو پھر خاکسار، عزیزم ودود احمد صاحب اور عزیزم ڈاکٹر محمد عامر صاحب اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند آپ کو بے قصور سمجھے گی۔ اور اسکے بعد عزیزم ڈاکٹر محمد عامر صاحب اپنی سابقہ ای میل پر آپ سے معذرت کرے گا اور جواب میں آپ نے خاکسار اور ڈاکٹر محمد عامر صاحب پر جو لعن طعن کی ہے۔ اُس پر آپ کو بھی خاکسار اور ڈاکٹر محمد عامر صاحب سے معذرت کرنی ہوگی۔ اور اسکے بعد اس تنازعہ کو ختم سمجھا جائے گا۔

تنازعہ کا دوسرا حل۔۔ اب میں اِس تنازعہ کے دوسرے حل کی طرف آتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اگر تم مانتے ہو کہ مذکورہ دونوں آئی ڈیز تمہاری یعنی عدنان جاوید میر کی ہیں اور مورخہ ۹ رنومبر ۲۰۱۴ء بوقت ۹ بج کر ۳۰ منٹ اور ۳۶ سیکنڈ پر تم نے ہی عزیزم ودود احمد صاحب کو ای میل لکھی تھی اور اس ای میل میں تم نے ہی بلا وجہ خاکسار کی مرحوم والدہ کے خلاف گند بکا ہے۔ تو پھر اب تمہارے پر فرض ہے کہ تم نہ صرف خاکسار یعنی اپنے محسن (جس نے مورخہ ۲۱ رفروری ۲۰۱۴ء کے اپنے خطبہ جمعہ میں تیری ماں اور تیری بہن اور تیرے سارے خاندان کو نیک اور صالح قرار دے کر تمہارے ساتھ ایک عظیم نیکی اور ایک عظیم احسان کیا تھا) سے بلکہ عزیزم ڈاکٹر محمد عامر صاحب اور عزیزم ودود احمد صاحب اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے تمام ممبران سے بھی اپنی اس غلطی پر معافی مانگو۔ اگر تم نے اپنی اس غلطی پر ہم سے معافی مانگ لی تو اسکے بعد خاکسار اس تنازعہ کو ختم کر دے گا۔۔۔ اب گیند آپکی کورٹ میں ہے اور آپ نے فیصلہ کرنا ہے؟؟؟ جو بھی تم فیصلہ کرو گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپکے فیصلہ کے مطابق آپ کو کافی اور شافی جواب دیا جائے گا۔

عدنان جاوید میر صاحب!! آپ نے جو انتہائی گھٹیا حرکت کی ہے۔ اسکے بعد آپ ایسے ناپاک اور غلیظ انسان کی بک بک کا جواب دینے کیلئے مجھے اپنی زندگی کا ایک منٹ خرچ کرنا بھی ضیائع معلوم ہوتا ہے۔ آپ چونکہ ایک شیطانی مجدد کے خلیفہ اوّل تو بن نہیں سکے۔ اُس نے تو آگے سے آپکی بہن کا رشتہ مانگ لیا۔ لیکن اب مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ آپ کو بھی شہرت کی بہت خواہش ہے۔ جیسا کہ مرزا غالب نے کہیں ترنگ میں فرما دیا تھا کہ۔۔۔۔۔۔۔ ؎ بدنام ہوئے تو کیا نام نہ ہوگا

آپ بھی شہرت اور بزرگی کی خاطر اپنی اوقات اور اپنی حدود سے کافی باہر نکل چکے ہیں۔ جب ہمارا مذکورہ بالا تنازعہ طے ہو جائے گا۔ تو پھر جس طرح میرے آقا حضرت احمد علیہ السلام نے مولوی محمد حسین بٹالوی اور ڈاکٹر عبدالحکیم کے مکروہ چہروں سے نقاب اُٹھائے تھے۔ اسی طرح میں بھی تاریخ کا ریکارڈ درست کرنے اور آئندہ آنیوالی نسلوں کو تیرے ایسے گھٹیا انسان کا اصلی چہرے دکھانے کیلئے تیری ہر بات کا مدلل اور مسکت جواب لکھوں گا۔ بعد ازاں جیسا کہ تم اس خواہش کا اظہار بھی کر چکے ہو۔ خاکسار حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کے مقام و مرتبہ اور پیشگوئی مصلح موعود کے حوالہ سے دونوں موضوعات پر آپ سے اور آپکی جماعت یعنی (انجمن اشاعت اسلام لاہور) سے جماعتی مباہلہ کیلئے بھی تیار ہے۔ اسکے بعد اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو وہ انشاءاللہ تعالیٰ ہمارے درمیان حق کے مطابق فیصلہ ضرور فرما دے گا۔ آخر میں خاکسار آپ کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہے کہ تم مجھے کوئی ناصر احمد سلطانی سمجھ کر کسی غلط فہمی میں نہ رہنا۔ پہلے بھی میں آپکا اور آپکی فیملی کا ہمدرد تھا اور اب تک بھی ہوں لیکن آپ کو تنبیہ کرتا ہوں کہ تم اُس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہونگے اور جو منکروں کیلئے جلائی جائے گی۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِیْنَ (البقرہ۔ ۲۵) پس اگر تم ایسا نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔وہ کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

عدنان جاوید میر صاحب!! خاکسار محمدی مریم حضرت احمد علیہ السلام کی دعا کا وہ نتیجہ ہے جو آپؑ کو ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی میں بخشا گیا تھا۔جس کے متعلق اللہ تعالیٰ الہاماً فرماتا ہے۔۔۔''میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اُسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔سو میں نے تیری تضرّعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیّت جگہ دی۔اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لیے مبارک کر دیا۔سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔فضل اور اِحسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔اے مظفر! تجھ پر سلام۔خدا نے یہ کہا۔تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں۔موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔اور تا حق اپنی تمام برکتوں کیساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کیساتھ بھاگ جائے۔اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔اور تا وہ یقین لائیں۔کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔اور تا اُنہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔اور خدا کے دین اور اُسکی کتاب اور اُس کے پاک رسول محمد مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اِنکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔''

عدنان جاوید میر صاحب!!! اگر تم اس تماش بینی سے باز نہ آئے تو میرا خدا تجھے اور تیری نسل کو دنیا میں ایک عبرت کا نشان بنا دے گا۔ ؎

عصر بیمار کا ہے مرض لادوا کوئی چارہ نہیں اب دعا کے سوا اے غلام مسیح الزماں ہاتھ اُٹھا موت آ بھی گئی ہو تو ٹل جائے گی

خاکسار

عبدالغفار جنبہ۔کیل، جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں۔موعود مصلح صدی پانزدہم

۲ر دسمبر ۲۰۱۴ء

☆☆☆☆☆☆☆☆